سوال

(239) میری بیوی اپنے واجبات تو ادا کرتی ہے لیکن

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی کے بطن سے میرے چار بچے بھی ہیں، میری بیوی اپنے چچازاد بھائیوں سے پردہ نہیں کرتی، میں نے اسے پردے کا حکم دیا ہے لیکن اس نے انکار کردیا ہے، میں نے اپنے سسرال والوں سے بھی یہ کہا کہ وہ اپنی بیٹی سے کہیں کہ وہ پردہ کرے لیکن انہوں نے میری اس بات کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے، میں نے محسوس کیا ہے کہ یہی لوگ اسے اپنے چچا کے بیٹوں سے پردہ کرنے سے روکتے ہیں، میں نے مختلف طریقوں سے انہیں سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن بے سود اور بالآخر انہوں نے مجھ سے یہ مطالبہ کردیا ہے کہ میں بھی اس بات کو تسلیم کرلوں یا پھر اسے طلاق دے دوں میری بیوی اپنے تمام گھریلو واجبات تو ادا کررہی ہے، نماز بھی پڑھتی ہے مگر اپنے گھر والوں کی حکم عدولی نہیں کرسکتی، رہنمائی فرمائیں کہ ان حالات میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیرا!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کی بیوی پر یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت کے پیش نظر اپنے چچا کے بیٹوں اور دیگر تمام اجنبی مردوں سے پردہ کرے، ارشاد باری تعالی ہے:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ۚ ذٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... 53 ... سورة الاحزاب

''اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے تم کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ تمہارے اور ان کے (دونوں کے) دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔''

اس (یعنی آپ کی بیوی) کے لئے پردہ اس لئے بھی واجب ہے کہ یہ اسباب فتنہ سے محفوظ رہے اور لوگ اس کی وجہ سے فتنہ میں بتلا نہ ہوں۔ آپ پر اور اس کے گھر والوں پر یہ واجب ہے کہ اسے سمجھائیں اور بے پردگی کے فتنہ سے ڈرائیں اور اگر اس کوتاہی کے علاوہ یہ عورت پسندیدہ اخلاق و کردار کی مالک ہے تو اسے طلاق دینے میں جلدبازی سے کام نہ لو۔ ان شاء اللہ اس کا ایمان مجبور کرے گا کہ یہ اپنے اللہ، اپنے رسول ﷺ اور اپنے شوہر کی اطاعت بجالائے، اللہ تعالی اسے رشد و بھلائی سے نوازے اور اس کو اپنے نفس اور لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص369

محدث فتویٰ